از عدالتِ عظمیٰ

حکومت آندھرا پردیش کو اس کے پرنسپل سیکرٹری نے حکومت،

ہوم ڈپارٹمنٹ، حیدرآباد کے حوالے کیا

بنام

ب اشوک کمار

تاریخ فیصلہ: 28اپریل 1997

[کے راماسوامی اور ڈی پی وادھوا، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

برطرفی - ایک انسپکٹر آف پولیس پر **غیر قانونی مالی فائدہ** (illegal gratification) قبول کرنے کا الزام تھا- تادیبی انکوائری (Disciplinary Inquiry) کی گئی- اسے سروس سے **برطرف** کر دیا گیا- آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل نے پایا کہ الزام ثابت ہو چکا تھا، لیکن حکومت کو ہدایت دی کہ وہ تین انکریمنٹس روکنے کی سزا پر دوبارہ غور کرے- اس پر فیصلہ دیا گیا کہ سزا عائد کرنا تادیبی اتھارٹی کا حق ہے جو کہ عائد کردہ بدانتظامی کی شدت کے مطابق ہوتا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہے۔ٹریبونل کو حکومت کو معاملے پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت دینے کا کوئی اختیار نہیں ہے ۔

برطرفی کا حکم برقرار رکھا گیا۔

بی سی چترویدی بنام یونین آف انڈیا، [1995] 6 ایس سی سی 749، حوالہ دیا گیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 3510 سال 1997۔

1995 کے او اے نمبر 4297 میں آندھرا پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، حیدرآباد کے مورخہ 23.4.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے جی پربھاکر۔

جواب دہندہ کے لیے ایل این راؤ، جی رام کرشن پرساد، بنام ریڈی، ایس یو کے ساگر اور ڈی بھارتی ریڈی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

جواب دہندہ پر یہ الزام لگایا گیا کہ اس نے رشوت کے سلسلے میں شکایت درج کرنے سے گریز کرنے پر غیر قانونی تسکین کے طور پر 3,000 روپے کی رقم کا مطالبہ کیا اور اسے قبول کیا، جس کے خلاف فوجداری مقدمہ شروع کیا جانا تھا۔ یہ معاملہ تادیبی کے لیے ٹریبونل کو بھیجا گیا جس نے تحقیقات کے بعد 20 جولائی 1994 کو اپنی رپورٹ پیش کی، جس میں کہا گیا کہ جواب دہندہ کے خلاف الزام ثابت ہو چکا ہے اور وہ الزام کا مجرم ہے۔ تاہم، اس نے مجموعی اثر کے ساتھ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تین انکریمنٹس کو روکنے کا تاوان عائد کرنے کی سفارش کی۔ حکومت نے شواہد پر غور کرنے کے بعد پایا کہ سفارش درست نہیں تھی اور اس پر بڑا تاوان عائد کرنا ضروری تھا۔ اس کے مطابق، رپورٹ کی کاپی کے ساتھ، سروس سے برخاستگی کی سزا عائد کرنے کے لیے شوکاز نوٹس جاری کیا گیا اور جواب دہندہ نے اپنا جواب پیش کیا۔ حکومت پورے مواد پر غور کرنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچی کہ جواب دہندہ ملازمت سے برخاست ہونے کا حقدار رہے۔ اس کے مطابق، 28 جولائی 1995 کو انہیں ملازمت سے برخاست کرنے کا حکم، یعنی جی او ایم ایس نمبر 238 ہوم (ایس سی اے) جاری کیا گیا۔ ٹریبونل کے سامنے او اے دائر کیے جانے پر، ٹریبونل نے یہ قبول کرتے ہوئے کہ الزام ثابت ہو چکا ہے، اس کا خیال تھا کہ حکومت کو تین انکریمنٹس کو روکنے کے تاوان کے نفاذ کے سوال پر دوبارہ غور کرنا چاہیے۔ اس طرح، ٹریبونل کے حکم کے خلاف خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل 23 اپریل 1996 کو او اے نمبر 4297 میں کی گئی۔

جواب دہندہ کے وکیل شری ایل این راؤ کا کہنا ہے کہ ٹریبونل نے تادیبی میں رائے دی تھی کہ گواہ کا ثبوت کمزور تھا اور اس لیے ایسا محسوس ہوا کہ تین انکریمنٹس کو روکنے کا تاوان عائد کرنے کا الزام انصاف کے خاتمے کو پورا کرے گا۔ ٹریبونل کے اس نتیجے کے پیش نظر کہ ملازمت سے برخاستگی کے تاوان کے نفاذ نے ٹریبونل کے ضمیر کو ہلا کر رکھ دیا ہے، اس میں مداخلت کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ اب یہ تادیبی طور پر طے شدہ موقف ہے کہ تاوان کا نفاذ تادیبی اتھارٹی کا حق ہے جو اس کی شدت اور بدعملی اور اس کی حمایت میں شواہد کے مطابق ہے۔ ٹریبونل نے تادیبی میں ایک حقیقت کے طور پر پایا کہ مدعا علیہ نے 3000 روپے کی غیر قانونی تسکین کا مطالبہ کیا اور اسے قبول کیا۔ مجرم پر مقدمہ نہ چلانے پر چونکہ مدعا علیہ ایک انسپکٹر آف پولیس، ایک اعلی درجے کا افسر ہے، اگر وہ غیر قانونی

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and integrity of this document

تسکین کا مطالبہ کرتا ہے اور اسے قبول کرتا ہے اور مجرم کے خلاف قانونی کارروائی شروع کرنے سے خود کو روکتا ہے، تو اس کا معاشرے میں امن و امان کی بحالی پر اثر پڑے گا۔ لہذا، ٹریبونل کا یہ نتیجہ کہ اس نے اپنے ضمیر کو ہلا دیا، ناقابل برداشت ہے۔ ہم نے دیکھا ہے کہ ٹریبونل کے پاس اپیل کنندہ کو معاملے پر دوبارہ غور کرنے کی ہدایت کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ بی سی چترویدی بنام یونین آف بھارت، [1995] 6 ایس سی سی 749 میں اس عدالت نے فیصلہ دیا ہے کہ ٹریبونل کے پاس تادیبی اتھارٹی کی طرف سے تادیبی کی ہدایت کرنے کا اختیار ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں حکومت کے حکم کی تصدیق ہو جاتی ہے۔ اخراجات کی تعداد۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:16
I attest to the accuracy and
integrity of this document